''مولانا عبدالرشید غازیؒ کی شہادت''

آج ہم کس گروہ میں ہیں .....؟؟؟

پہلا گروہ

رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اسلام کی چکی گردش میں ہے تو جدھر قرآن کا رخ ہو اسی طرف تم بھی گھوم جاؤ، ہوشیار رہو! قرآن اور اقتدار عنقریب الگ الگ ہو جائیں گے (خبردار) قرآن کو نہ چھوڑنا، آئندہ ایسے حکمراں ہوں گے جو تمہارے بارے میں فیصلے کریں گے۔ اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو تمہیں سیدھی راہ سے بھٹکا دیں گے اور تم ان کی نافرمانی کرو گے تو وہ تمہیں موت کے گھاٹ اتار دیں گے'' صحابی نے کہا یارسول اللہ ﷺ تو پھر ہم کیا کریں؟ فرمایا ''وہی کرو جو عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کیا، وہ لوگ آروں سے چیرے گئے، سولیوں پر لٹکائے گئے، خدا کی نافرمانی میں زندہ رہنے سے بدرجہا بہتر ہے کہ آدمی خدا کے احکام کی پیروی کرتے ہوئے جان دے دے۔''

(معجم طبرانی کبیر عن معاذ بن جبلؓ)

''سب سے افضل شہید حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ ہیں اور دوسرا وہ شخص جس نے (ظالم) حکمران کے سامنے کلمہء حق کہا اور اس کی پاداش میں قتل کر دیا گیا۔''

(بروایت حضرت ابن عباسؓ ۔امام قرطبیؒ)

دوسرا گروہ

دارالعلوم دیوبند کے پہلے استاد اور اسیر مالٹا شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسنؒ نے آج سے سو سال قبل فرمایا تھا:

'' اسلام صرف عبادات کا نام نہیں بلکہ وہ تمام مذہبی، تمدنی، اخلاقی اور سیاسی ضرورتوں کے متعلق ایک کامل اور مکمل نظام رکھتا ہے..... جو لوگ موجودہ زمانے کی کش مکش میں حصہ لینے سے کنارہ کشی کرتے ہیں اور صرف حجروں میں بیٹھے رہنے کو اسلامی فرائض کی ادائیگی کے لئے کافی سمجھتے ہیں وہ اسلام کے پاک وصاف دامن پر ایک ''بدنما داغ'' لگاتے ہیں۔''

''بہت سے نیک بندے ہیں جن کے چہرے پر نماز کا نور اور ذکر اللہ کی روشنی جھلک رہی ہے لیکن جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدارا جلد اٹھو اور اس امت مرحومہ کو کفار کے نرغے سے بچاؤ تو ان کے دلوں پر خوف و ہراس طاری ہو جاتا ہے۔ خدا کا نہیں ' بلکہ چند ناپاک ہستیوں کا' اور ان کے سامانِ حرب وضرب کا خوف طاری ہو جاتا ہے ''

(اقتباس کتاب ''اسیران مالٹا'')